Lesson 1: Al-Kahf (Ayaat 1- 8): Day 5

سُوۡرَةُ الكهف کی تفسیر

علاماتِ قیامت کا بیان۔ آج اس میں سے ہم ٹاپک / موضوع دیکھیں گے؛

(ظہورِ دجّال)

ہم علاماتِ قیامت کا بیان کتاب سے موضوع پڑھ رہے ہیں؛ دجال۔ ابھی تک ہم نے جو جو باتیں پڑھی ہیں۔ اُن کا خلاصہ یہ ہے کہ دجال یہود میں سے ہو گا۔ آج بھی موجود ہے۔ اس کو زنجیروں میں باندھا گیا ہے۔ اس کے پاس جنت اور جہنم ہو گی۔ سر پر بہت بال ہونگے، گھنگریالے ہونگے۔ آنکھ کانی ہو گی۔ رنگ سُرخ اور جسم بھاری ہو گا۔ یہ لوگوں کے لئے بہت بڑی آزمائش بن کر آئے گا۔ اللہ کے نبیؐ کے دَور میں بھی اس کے موجود ہونے کی خبر ملی تھی۔

کیونکہ یہ بہت بڑا فتنہ ہو گا تو ہم اپنے آپ کو اس سے کس طرح محفوظ رکھ سکتے ہیں؟

شِدَّہ فتنۃ الدجال: فتنہ دجال کی شِدّت

اور اس فتنے کی شِدّت کیسی ہو گی؟

اب تک جتنے فتنے آئے ہیں۔ ان میں سب سے بڑا فتنہ دجال ہو گا۔

ہشام بن عامرؓ کہتے ہیں کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا؛ آدم سے لے کر قیامت تک اللہ کی مخلوق میں سے (فتنہ) دجال سے بڑا کوئی (فتنہ) نہیں ہو گا۔ مسلم

فتنۂ دجال کے خوف سے حضرت عائشہؓ رونے لگیں۔

عائشہؓ فرماتی ہیں کہ اللہ کے نبیؐ گھر داخل ہوئے تو میں رو رہی تھی۔ آپؐ نے پوچھا؛ کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ دجال یاد آگیا اس وجہ سے رو رہی ہوں۔ آپؐ نے فرمایا 'اگر دجال میری موجودگی میں نکلا تو تم سب کی طرف سے میں اس کے لئے کافی ہوں گا۔ لیکن اگر وہ میرے بعد نکلا تو یاد رکھنا تمہارا ربّ کانا نہیں ہے'۔۔ مسند احمد

ہمیں تو دنیا کے غم ہی رُلاتے ہیں۔ ہم میں سے کتنے لوگ دجال کے خوف سے روتے ہیں۔ اپنا محاسبہ کریں۔ یہ دجال اپنے آپ کو ربّ کہے گا۔ ہمیں علامات بتادی گئی ہیں۔ آپ آج کل کی مادہ پرستی دیکھ لیں۔ لوگ پیسے اور سہولیات کی خاطر سب کچھ اپنانے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔

دجال کا زمانہ پانے والے لوگوں کو دجال کا آمنا سامنا کرنے سے گریز کرنے کا حکم ہے۔

یعنی فتنے سے بچنا ہی چاہیئے۔ اپنے آپ کو مومن سمجھ کر آزمائش میں نہ ڈالیں۔

عمران بن حصین رضی اللہ عنہما کو کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو دجال کے متعلق سنے کہ وہ ظاہر ہو چکا ہے تو وہ اس سے دور ہی رہے کیونکہ قسم ہے اللہ کی! آدمی اس کے پاس آئے گا تو یہی سمجھے گا کہ وہ مومن ہے، اور وہ اس کا ان مشتبہ چیزوں کی وجہ سے جن کے ساتھ وہ بھیجا گیا ہو گا تابع ہو جائے گا“ أبوداود، : مسند احمد (صحیح)

آج بھی کچھ فرقے ایسے ہیں جو اپنے آپ کو مومن سمجھتے ہیں لیکن وہ قرآن وسنت پر عمل نہیں کرتے یا کئی بظاہر مومن نظر آنے والے لوگ مومن نہیں اور اُن کے عزائم غلط ہوتے ہیں۔ کسی کی باتوں کی خوبصورتی کی وجہ سے دھوکے میں نہ آئیں۔ یا کسی کے پیچھے بڑے گروہ دیکھ کر شک میں نہ پڑیں۔

فتنۂ دجال سے ڈر کر مسلمان پہاڑوں میں جا چھپیں گے۔

اُمِ شریکؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سُنا کہ 'لوگ دجال (کے ڈر سے)بھاگ کر پہاڑوں میں چلے جائیں گے۔' حضرت اُمِ شریکؓ نے عرض کیا یارسول اللہ! اس روز عرب (مسلمان) کہاں ہونگے ؟(کیا وہ مقابلہ نہیں کرینگے) آپ ﷺ نے فرمایا وہ اُس روز تعداد میں کم ہونگے۔ مسلم

فتنۂ دجال اس قدر عالمگیر ہو گا کہ مکہ مدینہ کے علاوہ دنیا کا کوئی ملک اور شہر اس کے فتنے سے محفوظ نہیں رہے گا۔

یعنی یہ انٹرنیشنل فتنہ ہو گا۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی شہر ایسا نہیں جس میں دجال نہ جائے سوائے مکہ اور مدینہ کے۔ مکہ اور مدینہ کے ہر راستہ پر فرشتے صف باندھے کھڑے ہوں گے اور چوکیداری کریں گے۔ پھر دجال اس سرزمین میں اترے گا (مدینہ کے قریب) اور مدینہ تین بار کانپے گا (یعنی تین بار اس میں زلزلہ ہو گا) اور جو اس میں کافر یا منافق ہو گا وہ دجال کے پاس چلا جائے گا۔'' مسلم

یعنی اگر کوئی یہ سوچے کہ چلو مدینہ اور مکہ ہی محفوظ ہیں ٹکٹ لے کر وہاں چلے جاتے ہیں۔ تو ایک زبردست زلزلہ آئے گا، وہ سب منافقین کو باہر پھینک دے گا یا منافقین ڈر کر مکہ اور مدینہ چھوڑ دیں گے۔

مدة الفتنہ: فتنۂ دجال کی مدت۔

ہمارے شب وروز کے مطابق فتنۂ دجال کی مدت ایک سال، دو مہینے اور دو ہفتے ہو گی۔

یعنی ساڑھے چودہ مہینے تک یہ فتنہ ہو گا۔

سیدنا نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن صبح کو دجال کا ذکر کیا اور نصیحت فرمائی؛ اے اللہ کے بندو! ایمان پر قائم رہنا۔" اصحاب بولے: یارسول اللہ! وہ زمین پر کتنی مدت رہے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "چالیس دن تک۔ ایک دن ان میں سے ایک سال کے برابر ہو گا اور دوسرا ایک مہینے کے اور تیسرا ایک ہفتے کے اور باقی دن جیسے یہ تمہارے دن ہیں۔" (تو ہمارے دنوں کے حساب سے دجال ایک برس دو مہینے چودہ دن تک رہے گا)۔ اصحاب نے عرض کیا: یارسول اللہ! جو دن سال بھر کے برابر ہو گا اس دن ہم کو ایک ہی دن کی نماز کفایت کرے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "نہیں تم اندازہ کر لینا اس دن میں بقدر اس کے یعنی جتنی دیر کے بعد ان دنوں میں نماز پڑھتے ہو اسی طرح اس دن بھی اندازہ کر کے پڑھ لینا۔"

مسلم

جن کو نماز کی فکر ہوتی ہے وہ نماز کی فکر کرتے ہیں۔ جو چیز پیاری ہوتی ہے اُسی کے بارے میں پوچھ لینا۔

(اب تو گھڑیاں بھی موجود ہیں ان سے وقت کا اندازہ بخوبی ہو سکتا ہے۔ نووی رحمہ اللہ کہا: اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم یوں صاف نہ فرماتے تو قیاس یہ تھا کہ اس دن صرف پانچ نمازیں پڑھنا ہی کافی

ہوتیں کیونکہ ہر دن رات میں خواہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں مگر یہ قیاس نص سے ترک کیا گیا ہے۔)

فتنۂ دجال کے بارے میں یہ سمجھنا کہ پہلا دن محض مصیبتوں اور غم کی وجہ سے لمبا لگے گا، مندرجہ بالا حدیث کا انکار ہے۔ حدیث شریف میں وضاحت موجود ہے کہ اس دن میں پانچ نمازیں کافی نہیں ہوں گی۔ بلکہ معمول کے مطابق اوقات کا تعین کر کے سال بھر کی نمازیں ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے اس دن کو ایک سال کے برابر کر دیں گے لیکن ہم نمازیں سال بھر کی ہی پڑھیں گے۔، پھر مہینے کے برابر، لیکن ہم نمازیں مہینے بھر کی ہی پڑھیں گے۔ پھر ہفتے کے برابر۔ لیکن ہم نمازیں ہفتے بھر کی ہی پڑھیں گے۔

یہ اُس سوال کا بھی جواب ہے جو لوگ مثلاً امریکہ یا پاکستان یا دنیا میں کہیں اور سفر کرتے ہیں۔ اور فلائٹ میں کافی وقت گزر جاتا ہے۔ وہ اپنے اندازے سے نماز پڑھیں۔ کوئی نماز ضائع نہ ہونے دیں۔

یہ نہ ہو کہ 16 گھنٹے کی فلائٹ میں کوئی نماز ہی نہ پڑھیں یا پھر فجر پرھ کر نکلیں اور پھر آگے پہنچیں تو عشاء کا وقت ہو۔ اندازے سے تمام نمازیں جہاز ہی میں پڑھ لیں۔

تو کون لوگ دجال کے پیچھے لگیں گے؟ پہلی بات تو یہ کہ لاعلم لوگ جن کے پاس علم نہیں ہو گا وہ اس کی پیروی کرینگے۔ یہود اور منافق و کافر بھی۔

مُتَّبِعو الدجال: دجال کے پیروکار

ایران کے شہر اصفہان سے ستر ہزار یہودی دجال کا ساتھ دینگے۔

انس ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'(ایران کے) شہر اصفہان کے ستر ہزار یہودی سیاہ چادریں اوڑھے ہوئے دجال کا ساتھ دینگے۔ مسلم

کالی ٹوپی اور کالی چادر آج بھی یہود کی نشانی ہیں۔

موٹے اور چوڑے چہرے والی بہت سی قومیں دجال پر ایمان لے آئیں گی۔

ابو بکر ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' دجال مشرق کی سرزمین سے ظاہر ہو گا جسے خراسان کہا جاتا ہے، بہت سی قومیں اس کے ساتھ ہونگی جن کے چہرے چمڑہ لگی ڈھالوں کی طرح (موٹے موٹے اور چوڑے چوڑے) ہونگے۔ ترمذی۔

ممکن ہے چوڑے چہرے والی اقوام سے مراد روس، چین، جاپان، فلپائن اور کوریا وغیرہ کی اقوام ہوں۔ واللہ اعلم بالصواب

کافر اور منافق بھی دجال کا ساتھ دینگے۔ یعنی مسلمانوں میں سے کمزور ایمان والے نفاق کے درجے والے لوگ اس کی پیروی کرینگے۔

اللہ تعالیٰ سے دعائیں کریں۔ کہ یا اللہ ہمیں فتنۂ دجال سے محفوظ فرمالے۔ سورۃ کہف کی ابتدائی دس آیات بھی یاد کرلیں۔

ہم دعائیں یاد کیوں کریں؟ ہم نسل در نسل اپنی اولاد کو سکھا کر جائیں۔ تاکہ ہمارے بعد آنے والے بچوں کی حفاظت کریں۔ علم نسلون کا ورثہ ہے۔ بچے دیکھ دیکھ کر سیکھتے ہیں۔ اللہ کے نبی ﷺ کی سنت سمجھ کر دعائیں مانگیں۔

کون لوگ دجال کے خلاف جہاد کریں؟

الجہاد علی الدجال: دجال کے خلاف جہاد

آسمانوں سے نازل ہونے کے بعد عیسیٰؑ مسلمانوں کے ساتھ مل کر دجال اور اس کے لشکر کے خلاف جہاد کرینگے۔ جس میں مسلمانوں کو فتح ہوگی۔ اور دجال عیسیٰؑ کے ہاتھوں "لُد" کے مقام پر قتل ہو گا۔

سیدنا نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن صبح کو دجال کا ذکر کیا تو فرمایا؛ جب حق تعالیٰ عیسٰی بن مریم علیہ السلام کو بھیجے گا۔ عیسٰی علیہ السلام سفید مینار کے پاس اتریں گے دمشق کے شہر میں مشرق کی طرف زرد رنگ کا جوڑا پہنے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ دو فرشتوں کے بازوؤں پر رکھے ہوئے۔ جب عیسٰی علیہ السلام اپنا سر جھکائیں گے تو پسینہ ٹپکے گا۔ اور جب اپنا سر اٹھائیں گے تو موتی کی طرح بوندیں بہیں گی۔ جس کافر کے پاس عیسٰی علیہ السلام اتریں گے اس کو ان کے سانس کی بھاپ لگے گی وہ مر جائے گا اور ان کے سانس کا اثر وہاں تک پہنچے گا جہاں تک ان کی نظر پہنچے گی۔ پھر عیسٰی علیہ السلام دجال کو تلاش کریں گے یہاں تک کہ پائیں گے اس کو بابِ لُدّ پر (لد شام میں ایک پہاڑ کا نام ہے) سو اس کو قتل کریں گے۔ مسلم

یاد رہے کہ آج کل "لد" کے مقام پر اسرائیل کا ہوائی اڈّہ ہے۔ یوں لگتا ہے کہ دجال اسرائیل کے آس پاس ظاہر ہو گا اور یہود اس کی سپورٹ کرینگے۔

دجال سے مقابلہ کرنے کیلئے مسلمانوں کا پڑاؤ دمشق کے قریب "غوطہ" کے مقام پر ہو گا۔

ابی درداؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبیؐ نے فرمایا؛(دجال سے) جنگ کے دوران، مسلمانوں کا پڑاؤ دمشق شہر کی ایک سمت "غوطہ" میں ہو گا۔ دمشق شام کے شہروں میں سے بہترین شہر ہے۔ ابو داؤد

دیکھیں جگہیں تک بتادی گئی ہیں۔ انسان کو یقین آجاتا ہے۔

عیسیٰؑ دجال کو خود اپنے نیزے سے قتل کرینگے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس وقت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام آسمان سے اتریں گے اور امام بن کر نماز پڑھائیں گے پھر جب اللہ کا دشمن دجال عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو اس طرح (ڈر سے) گھل جائے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے اور جو عیسیٰ علیہ السلام اس کو یونہی چھوڑ دیں تب بھی وہ خود بخود گل کر ہلاک ہو جائے لیکن اللہ تعالیٰ اس کو قتل کرے گا۔ عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں پر اور اس کا خون لوگوں کو دکھلائے گا عیسیٰ علیہ السلام کی برچھی میں۔“ مسلم

دریائے اُردن پر بھی دجال سے اہلِ ایمان کا معرکہ ہو گا۔

نہیک بن صریم سکونی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم لوگ مشرکوں سے جنگ کروگے حتیٰ کہ تمہارے لشکر سے باقی ماندہ لوگ دجال سے جنگ کرینگے دریائے اُردن پر تم لوگ مشرقی کنارے پر ہو گے اور دجال کا لشکر مغربی کنارے پر ہو گا"۔ طبرانی، بزار

دجال کے خلاف جہاد میں۔۔ ایک بھی یہودی زندہ نہیں بچے گا۔ حتیٰ کہ کسی پتھر یا درخت کی آڑ میں کوئی یہودی چھپا ہو گا تو وہ پتھر اور درخت پکارے گا" اے مسلمان میرے پیچھے یہودی چھپا ہے اسے قتل کر"۔

آپ سوچیں گے یہ کیسے ہو گا؟ جیسے زبان بولتی ہے یا سی ڈی پلئیر بولتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان چیزوں کو طاقت دے گا تو وہ بولیں گیں۔ اور یہ بھی پتا چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے بولیں گے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قیامت قائم نہ ہو گی یہاں تک کہ مسلمان یہود سے لڑیں گے۔ پھر مسلمان ان کو قتل کریں گے یہاں تک کہ یہودی کسی پتھر یا درخت کی آڑ میں چھپے گا، تو وہ پتھر یا درخت بولے گا: اے مسلمان! اے اللہ کے بندے! یہ میرے پیچھے ہے ایک یہودی ہے ادھر آ اور اس کو مار ڈال مگر غرقد کا درخت نہ بولے: گا (وہ ایک کانٹے دار درخت ہے جو بیت المقدس کی طرف بہت ہوتا ہے) وہ یہود کا درخت ہے۔“ مسلم

غرقد ایک کانٹے دار درخت ہے۔ یہود اسے اپنا National Tree / قومی درخت کہتے ہیں۔ یہ بیت المقدس کے پاس کافی پایا جاتا ہے۔ ابھی بھی وہ اسرائیل میں بہت سارے غرقد کے درخت اگا رہے ہیں۔ انہیں معلوم ہے آخری وقت میں وہی ان کا ساتھ دے گا۔

یہود کا ساتھ عیسائی نہیں دیں گے۔ عیسائی حضرت عیسیٰؑ کا ساتھ دینگے اور مسلمان ہو جائینگے۔

حضرت عیسیٰؑ کے ساتھ مل کر دجال کے خلاف جہاد کرنے والے مسلمانوں کے لئے جنت کی بشارت ہے۔

ثوبان رضی اللہ عنہ مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میری امت میں دو گروہ ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے جہنم سے محفوظ کر دیا ہے۔ ایک گروہ وہ ہو گا جو ہند پر لشکر کشی کرے گا اور ایک گروہ وہ ہو گا جو عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے ساتھ ہو گا“۔ سنن نسائی

یہاں ہندوستان کے ساتھ جہاد اور جنگ کی بات آگئی، یہ کونسی جنگ ہے؟ ابھی یہ جہاد ہو گا، انشاء اللہ اس میں فتح مسلمانوں کی ہو گی۔ شواہد موجود ہیں۔ دنیا کے حالات سے پتا چلتا ہے کہ آنے والے دَور میں مزید خون خرابہ ہو گا۔

اُمّتِ محمدیہ کا آخری معرکہ دجال کے خلاف ہو گا اس کے بعد جہاد ختم ہو جائے گا۔

عمران بن حصین رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق کے لیے لڑتا رہے گا اور ان لوگوں پر غالب رہے گا جو ان سے دشمنی کریں گے یہاں تک کہ ان کے آخری لوگ مسیح الدجال سے قتال کریں گے“۔ ابو داؤد

لا يدخل الدجال مكة المكرمه والمدينة المنوره : دجال مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں داخل نہیں ہو سکے گا۔

مدینہ منورہ میں داخل ہونے والے سات راستوں پر اللہ تعالیٰ دو دو نگران فرشتے مقرر فرمادے گا جو دجال کو مدینہ منورہ میں داخل نہیں ہونے دینگے۔

ابو بکرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "مدینہ والوں پر دجال کا رعب نہیں پڑے گا اس دن مدینہ کے سات دروازے ہوں گے ہر دروازے پر دو فرشتے (پہرہ دیتے) ہوں گے۔" بخاری

مکہ مکرمہ میں بھی دجال داخل نہیں ہو سکے گا اس کی حفاظت پر بھی اللہ تعالیٰ فرشتے مقرر فرمادینگے۔

خراسان سے نکلنے کے بعد دجال مدینہ منورہ کا قصد کرے گا، اُحد پہاڑ کے قریب پہنچنے سے پہلے فرشتے اس کا منہ شام کی طرف پھیر دینگے اور وہ وہیں ہلاک ہو گا۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسیح دجال آئے گا مشرق کی طرف سے ارادہ اس کا مدینہ کا ہو گا یہاں تک کہ اترے گا کوہ احد کے پیچھے اور فرشتے اس کا منہ وہیں سے شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہیں تباہ ہو جائے گا۔" مسلم

یہ فتنہ پوری دنیا میں پھیلے گا۔ لوگ جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے اُس کے پل پل کی خبر دے رہے ہونگے۔ یہود و منافق اُس کو پروموٹ کرینگے۔ بظاہر وہ لوگوں کی مدد کر رہا ہو گا۔ صرف ایمان والے ہی اُس سے محفوظ رہ سکیں گے۔

یحفظ اللہ اھل الایمان من فتنۃالدجال: اہلِ ایمان کو اللہ تعالیٰ فتنۂ دجال سے محفوظ رکھیں گے۔

اہلِ ایمان کو اللہ تعالیٰ فتنۂ دجال سے محفوظ رکھیں گے۔

سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے دجال کا حال اتنا نہیں پوچھا، جتنا میں نے پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تو کیوں فکر کرتا ہے، دجال

تجھ کو نقصان نہ پہنچائے گا۔ ”میں نے کہا: یارسول اللہ !لوگ کہتے ہیں اس کے ساتھ کھانا ہو گا، نہریں ہوں گی۔ آپؐ نے فرمایا:”جو کچھ بھی ہو گا پر اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ ذلیل (حقیر) ہے"۔ مسلم

یعنی جو اس کے پاس ہو گا اس سے وہ مؤمنوں کو گمراہ نہ کر سکے گا۔

اللہ کی رحمت سے اَن پڑھ اہلِ ایمان بھی دجال کی پیشانی پر "کافر" کا لفظ پڑھ کر اُسے پہچان لیں گے۔

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:” دجال کی ایک آنکھ کانی ہو گی۔ اس پر ایک پھلی ہو گی اور اس کی دونوں آنکھوں کے بیچ (پیشانی پر) میں کافر لکھا ہو گا جس کو ہر مؤمن پڑھ لے گا خواہ لکھنا جانتا ہو یا نہ جانتا ہو۔ ”مسلم

جو لوگ دجال کو پہچان کر اپنے ایمان پر قائم رہیں گے اُن پر دجال کا فریب نہیں چلے گا۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، حدیث بیان کی ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لمبی حدیث دجال کے ذکر میں تو یہ بھی بیان کیا کہ اس پر حرام ہو گا مدینہ کی گھاٹی میں گھسنا اور آئے گا وہ ایک پتھریلی زمین پر مدینہ کے قریب آجائے گا اس کے پاس ایک شخص جو سب لوگوں میں بہتر ہو گا۔ وہ کہے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ تو دجال ہے جس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حدیث میں کیا ہے۔ دجال لوگوں سے کہے گا: بھلا اگر میں اس کو مار ڈالوں پھر جلا دوں تو تم کو کچھ شک رہے گا اس باب میں ؟(نمرود نے بھی یہی کہا تھا لیکن یہ دھوکہ ہو گا) وہ کہیں گے نہیں۔ دجال اس شخص کو قتل کرے گا پھر اس کو جلائے گا وہ کہے گا: اللہ کی قسم !مجھے پہلے اتنا یقین نہ تھا تیرے باب میں

جتنا اب ہے (یعنی اب تو یقین ہو گیا کہ تو دجال ہے) پھر دجال اس کو قتل کرنا چاہے گا لیکن قتل نہ کر سکے گا۔" مسلم

ہم علم لے رہے ہیں۔ اگر کل دجال آجاتا ہے تو ہم پھر بھی دجال سے مرعوب نہیں ہونگے۔ ہم تو اللہ کے نبیؐ سے مرعوب ہونگے جنہوں نے اللہ کی مدد سے ہمیں یہ سب پہلے ہی بتا دیا ہے۔ جن لوگوں نے یہ احادیث نہیں پڑھی ہوں گی وہ دجال سے مرعوب ہونگے۔

صحیح علم بڑے بڑے فتنوں سے بچالیتا ہے۔ اور حق کا علم فتنے سے بچنے کا راستہ بھی دکھا دیتا ہے۔

ایک مومن کو دجال آرے سے چیر کر دو ٹکڑے کر دے گا۔ اور زندہ ہونے کا حکم دے گا۔ جب وہ دوبارہ زندہ ہو جائے گا تو دجال مومن کو دوبارہ قتل کرنا چاہے گا تب اللہ تعالیٰ اس مومن کا جسم پیتل کا بنا دیں گے اور پھر دجال اُس کو قتل نہیں کر سکے گا۔

دجال کے فتنے کا ذِکر بہت تفصیل سے ہے۔ اس کے بعد قیامت قریب ہو گی۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دجال نکلے گا۔ مسلمانوں میں سے ایک شخص اس کی طرف چلے گا۔ راہ میں اس کو دجال کے ہتھیار بند لوگ ملیں گے وہ اس سے پوچھیں گے: تو کہاں جاتا ہے؟ وہ بولے گا: میں اسی شخص کے پاس جاتا ہوں جو نکلا ہے۔ وہ کہیں گے: تو کیا ہمارے مالک پر ایمان نہیں لایا؟ وہ کہے گا: ہمارا مالک چھپا ہوا نہیں ہے۔ دجال کے لوگ کہیں گے: اس کو مار ڈالو۔ پھر آپس میں کہیں گے: ہمارے مالک نے تو منع کیا ہے کسی کو مارنے سے جب تک اس کے سامنے نہ لے جائیں، پھر اس کو لے جائیں گے دجال کے پاس۔ جب وہ دجال کو

دیکھے گا تو کہے گا: اے لوگو! یہ دجال ہے جس کی خبر دی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ دجال حکم دے گا اپنے لوگوں کو اس کو پکڑو اس کا سر پھوڑو اس کے پیٹ اور پیٹھ پر بھی مار پڑے گی، پھر دجال اس سے پوچھے گا: تو میرے اوپر یقین نہیں کرتا (یعنی میری ربوبیت پر) وہ کہے گا: تو جھوٹا مسیح ہے۔ پھر دجال حکم دے گا وہ چیرا جائے گا آرے سے، سر سے لے کر دونوں پاؤں تک یہاں تک کہ دو ٹکڑے ہو جائے گا۔ پھر دجال ان دونوں ٹکڑوں کے بیچ میں جائے گا اور کہے گا اٹھ کھڑا ہو۔ وہ شخص (زندہ ہو کر) سیدھا اٹھ کھڑا ہو گا، پھر اس سے پوچھے گا: اب تو میرے اوپر ایمان لایا؟ وہ کہے گا مجھے تو اور زیادہ یقین ہوا کہ تو دجال ہے۔ پھر لوگوں سے کہے گا: اے لوگو! اب دجال میرے سوا کسی اور سے یہ کام نہ کرے گا (یعنی اب کسی کو نہیں جلا سکتا)، پھر دجال اس کو پکڑے گا ذبح کرنے کے لیے وہ اس کے گلے سے لے کہ ہنسلی تک تانبے کا بن جائے گا۔ وہ ذبح نہ کر سکے گا۔ پھر اس کے ہاتھ پاؤں پکڑ پھینک دے گا۔ لوگ سمجھیں گے کہ آگ میں اس کو پھینک دیا حالانکہ وہ جنت میں ڈالا جائے گا۔" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ شخص سب لوگوں سے بڑا شہید ہے ربّ العٰلمین میں کے نزدیک۔" مسلم

اس خوش نصیب شخص کا ایمان بہت مضبوط ہو گا۔ ہمیں تو سُن کر ہی خوف آ رہا ہے۔ اللہ سے دُعا ہے کہ ہمیں اس فتنے سے محفوظ رکھے۔ سب کی آزمائش تو موت کے ساتھ ہی شروع ہو جاتی ہے۔ اگر ہم موت کی تیاری کر لیتے ہیں تو ہمارے لئے بہترین بات یہی ہے۔

فتنۂ دجال سے بچنے والے خوش نصیبوں کو اللہ تعالیٰ دنیا میں ہی حضرت عیسیٰؑ کی زبانی بلند درجات کی بشارت دیں گے۔

نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ (ایک دن) صبح کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر کیا اور فرمایا؛ پھر (دجال کے قتل کے بعد) اللہ کے نبی عیسیٰ علیہ السلام ان لوگوں کے پاس آئیں گے جن کو اللہ تعالیٰ نے دجال کے شر سے بچا رکھا ہو گا، ان کے چہرے پر ہاتھ پھیر کر انہیں تسلی دیں گے، اور ان سے جنت میں ان کے درجات بیان کریں گے،۔۔ ابن ماجہ

صبر کرنے والوں کا عمل ضائع نہیں جائے گا۔ انشاء اللہ

الآستعاذہ من فتنۃ الدجال: فتنۂ دجال سے پناہ طلب کرنے کی دعائیں۔

فتنۂ دجال سے محفوظ رہنے کے لئے درج ذیل دعا مانگنی چاہیئے۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پناہ کی یہ دعا مانگا کرتے تھے؛

عَنْ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلاَةِ " اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ " .

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں (درود شریف کے بعد) یہ دعا پڑھتے تھے « اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ " » اے اللہ قبر کے عذاب سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ زندگی کے اور موت کے

فتنوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ دجال کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں گناہوں سے اور قرض سے۔ بخاری و مسلم

ہر ہر بات کتنی اہم ہے۔ ہمیں ان سب سے پناہ مانگنے کی ضرورت ہے۔ ہر گناہ ہمیں فتنے میں ڈال دیتا ہے۔ گناہ سے انسان کی زندگی سے سکون ختم ہو جاتا ہے۔ زندگی سے برکت چلی جاتی ہے۔ آج زیادہ تر لوگ قرض دار ہیں۔ اللہ ہمیں عملی طور پر ان فتنوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سورۃ کہف کی پہلی دس آیات یاد کرنے والا شخص بھی فتنۂ دجال سے محفوظ رہے گا۔

ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیتیں یاد کر لیں وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا“۔ ابو داؤد

صرف خواہش کرنے سے بات نہیں بنے گی۔ عملی طور پر کچھ کرنا پڑے گا۔ آج کا انسان مادہ پرست ہو گیا۔ دعائیں اور آیات بھی یاد کریں۔ اور خود بھی گناہوں اور فتنوں سے بچنے کی کوشش کریں۔

جمعہ کے دن سورۃ الکہف پڑھنے کی فضیلت

حضرت ابو سعید خدری رضي الله تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

جس نے جمعہ کی رات سورۃ الکہف پڑھی اس کے اور بیت اللہ کے درمیان نور کی روشنی ہو جاتی ہے.

حضرت ابو سعید خدری رضي الله تعالی عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ: جس شخص نے جمعہ کے دن سورۃ الکہف پڑھی اس کے لیے دو جمعوں کے درمیان نور روشن ہو جاتا ہے

(رواہ البيهقي في المسند الکبری و شعب الایمان، ورواہ فی الترغیب، ومشکاۃ المصابیح)

دجال کے فتنہ سے حفاظت

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیتیں یاد کرے، وہ دجال کے فتنہ سے بچے گا. ایک روایت میں ہے کہ جس شخص نے سورۃ الکہف کی آخری دس آیات پڑھ لیں پھر دجال نکل گیا تو دجال اس پر مسلط نہیں ہو گا. اور ایک روایت میں ہے کہ جس شخص نے سورۃ الکہف کی ابتدائی تین آیات حفظ کر لیں تو وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا

(رواہ الترمذي في كتاب فضائل القرآن باب فضل سورۃ الکہف)

سورۃ الکہف کے مضامین؛

1. مذہب کا فتنہ۔ اصحابِ کہف کے متعلق بتایا کہ وہ توحید کے قائل تھے۔ باطل کے آگے سر نہیں جھکانا چاہیے بلکہ اللہ کے بھروسے پر رہنا چاہیے۔
2. مال و دولت کا فتنہ: دوسرا واقعہ دو باغوں والے شخص کا تھا یہ بھی عام شخص تھا جس کو مال و دولت دی گئی تھی۔ یہ فیل ہو گیا۔
3. غرور کا فتنہ: اس کے بعد آدم علیہ السلام کا واقعہ۔ شیطان ازلی دشمن ہے۔ ہوشیار رہنا ہے۔
4. علم کا فتنہ: اسی سلسلۂ کلام میں قصۂ خضر و موسیٰ کچھ اس انداز سے سنایا گیا کہ اس میں کفار کے سوالات کا جواب بھی تھا اور مومنین کے لیے سامان تسلی بھی۔ علم کا فتنہ۔ غرور نہیں کرنا۔ اللہ کی مصلحتوں کو سمجھیں اور صبر سے انتظار کریں۔

5. طاقت کا فتنہ: اس کے بعد قصہءِ ذوالقرنین ارشاد ہوتا ہے۔ سیاست اور طاقت کا فتنہ۔ کہ اصل بھروسے کے لائق اللہ ہے۔

ہم کیا کریں؟

- ✓ اپنے جیسے لوگ دوست بنائیں۔ قرآن و سنت سے جُڑے ہوئے لوگوں کی صحبت آپ کو استقامت عطا کرتی ہے۔ اس دنیا کی حقیقت کو پہچان لیں۔
- ✓ علم سیکھیں اور سکھائیں۔ عاجزی اپنے اندر لائیں۔ مخلص ہو جائیں۔
- ✓ اللہ کی یاد اور آخرت کی یاد اللہ انسان کو فتنوں سے بچاتی ہے۔

سورۃ الکہف اور دجال کے فتنے سے سبق؟ دجال قیامت سے پہلے آئے گا؛

- لوگوں کو کہے گا کہ وہ ربّ ہے۔ مذہب کا فتنہ
- مال و دولت سے لوگوں کو مرعوب کرے گا۔ مال کا فتنہ
- لوگوں کو علم سے مرعوب کرے گا۔ علم کا فتنہ
- دنیا کے بڑے حصّے پر کنٹرول حاصل کرلے گا۔ طاقت و سیاست کا فتنہ

اللھم نجنا من الفتن ما ظھر منھا وما بطن ... اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ ہمیں ظاہری اور پوشیدہ فتنوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ہمیں ترجمہ سمجھ آتا ہو گا تو سورۃ کہف کو پڑھ کر اس کا پیغام بھی سمجھ آئے گا۔

یادرکھیں اللہ کے نبی ﷺ کے پیغام اور احکام میں حکمتیں بھی تھیں۔ دوسرا اہم وہی کام کرینگے جو قرآن وسنت سے ثابت ہوتے ہیں۔

اللہ سے دعاکرتے ہیں کہ اللہ ہمیں فتنوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

اگر ہمارے بزرگ وفات پاچکے ہیں۔ اُن کو صحیح قرآن وسنت کا پیغام نہیں پہنچاتو ہم کیا کرسکتے ہیں؟

پہلی بات تو یہ کہ اُن کے بارے میں اچھا گمان رکھیں۔ پھر اُن کے لئے دعائیں کریں۔ اپنے آپ کو نیک اعمال کرکے اُن کے لئے بہترین صدقۂ جاریہ بنائیں۔

جو بزرگ زندہ ہیں لیکن پرانے طور طریقوں پر عمل کرتے ہیں۔ اُن کو حکمت سے بتائیں اور سمجھائیں۔ زیادہ روک ٹوک نہ کریں۔ علم کی محفلوں میں لے کر آئیں۔

سیکھنا شروع کریں تو انسان کچھ نہ کچھ سیکھ ہی لیتے ہیں۔ کوشش لازم ہے۔ گھروں میں بیٹھ کر بھی علم حاصل کرسکتے ہیں۔

خود سیکھیں، دوسروں کو سکھائیں۔